جب اس بات میں غور کیا تو انہیں احساس ہوا کہ ایسی تسلی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے انبیاءؑ کو بھی نہ دی گئی، لہٰذا انہوں نے "لاحول ولا قوۃ الا باللہ" پڑھا —— بادل پھٹا اور اس میں سے شیطان بھاگا، ساتھ ہی آواز آئی، "اے عبدالقادر! آج تو اپنے علم کی وجہ سے میرے داؤ سے بچ گیا ہے، ورنہ میں نے ایسے حربوں سے کتنے ہی ولی گمراہ کیے ہیں" شیخ عبدالقادرؒ کہنے لگے کہ "مجھے میرے اللہ نے بچایا ہے، میرے علم نے نہیں"!

—— گویا شیطان اعترافِ شکست میں بھی ایک اور وار کر گیا، جس سے وہ انہیں تکبر میں ڈال کر گمراہ کرنا چاہتا تھا۔

یہ ایک واقعہ ہے اس طرح کے بیسیوں واقعات علمائے کرام اور اولیائے عظام کے ساتھ پیش آ چکے ہیں —— اگر قبروں پر مراقبہ سے یہ چیز حاصل ہو سکتی تو رسولِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یا آپؐ کے صحابہ کرامؓ سے ایسے واقعات ضرور ملتے کہ انہوں نے باہمی اختلافی امور میں مراقبہ سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فیصلے کرائے ہوتے —— کیا حضرت علیؓ اور حضرت امیر معاویہؓ ایسے مراقبوں سے یہ مقام حاصل نہ کر سکتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے فیصلہ کرا لیتے؟

سوال نمبر ۲: سچا خواب اگر خلافِ شرع نہ ہو تو وہ حجت ہو گا یا نہیں؟

جواب: سچا خواب اگر خلافِ شرع نہ ہو تو وہ حجت ہی ہو گا، لیکن سوال یہ ہے کہ اس خواب کے واقع ہونے سے پہلے یہ معلوم کیسے ہو گا کہ وہ سچا ہے؟ —— اور اگر واقع ہونے کے بعد یہ یقین حاصل ہوا کہ وہ سچا ہے، تو اس کا خود واقعہ پر کیا اثر پڑے گا؟ حاصل یہ ہے کہ غیر نبی کے بارے میں یہ یقین ہو ہی نہیں سکتا کہ وہ سچا ہے، اس لیے غیر نبی کا خواب حجت نہیں!

سوال نمبر ۳:

استخارہ میں بھی انسان بعض دفعہ خواب میں کوئی جانب راجح دیکھتا ہے، اس کا شریعت نے اعتبار کیا ہے؟

جواب: حدیث میں استخارہ کرنے کی جو ترغیب آئی ہے اس میں کہیں یہ ذکر نہیں کہ استخارہ کے بعد یہ علم ہو جائے گا کہ فلاں کام بہتر ہے" —— خواب کے ذریعہ سے ہو، یا کسی اور ذریعہ سے، استخارے کا مقصد اللہ تعالیٰ سے خیر کی طلب ہے، جس کا اظہار لفظ "استخارہ" کر رہا ہے اور حدیث میں آیا ہے:

"مَا نَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ وَ مَا خَابَ مَنِ اسْتَخَارَ"